سوال

میں موٹرسائیکل کے پارٹس کا کاروبار شروع کرنا چاہتا ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ موٹر سائیکل کے پارٹس میں ہائی بیم لائٹس، ہائی ساؤنڈ سائلنسر شامل ہیں۔ ظاہر ہے کہ میرے گاہک نے اسے استعمال بھی کرنا ہے۔ جب یہ چیزیں میرے کسٹمرز کی موٹر سائیکل پر لگیں گی، تو بعض اوقات عام لوگوں کی پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ کیا ایسا کاروبار کرنا اسلام میں گناہ اور حرام ہے، جس سے کسی انسان کو تکلیف ہو؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ دیا:

لَاضَرَرَوَلَاضِرَارَ (سنن ابن ماجہ، کِتَابُ الْأَحْكَامِ : 2340)

نہ (پہلے پہل) کسی کو نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا جائز ہے، نہ بدلے کے طور پر نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا۔

1. مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی مسلمان کو کسی بھی صورت میں نقصان پہنچانا جائز نہیں ہے۔ ہائی ساؤنڈ سائلنسر لوگوں کے لیے اذیت کا باعث بنتا ہے، اس لیے اسے بیچنا جائز نہیں ہے۔ البتہ ہائی بیم لائٹس کا استعمال درست طور بھی ہوتا ہے اس لیے اسے بیچنا منع نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد